وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ
لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ

قرآن مجید

مترجمہ
عالیجناب حضرت مولانا محمد علی صاحب
مؤلف
بیان القرآن و انگریزی ترجمۃ القرآن

۲

www.aaiil.org

سَيَقُوْلُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلّٰىهُمْ عَنْ
قِبْلَتِهِمُ الَّتِيْ كَانُوْا عَلَيْهَا ؕ قُلْ لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَ
الْمَغْرِبُ ؕ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۴۲﴾

بے وقوف لوگ بول اُٹھیں گے کس چیز نے اُن کو اُن کے قبلہ سے پھیر دیا جس پر وہ تھے ۔ کہہ مشرق اور مغرب اللہ کا ہی ہے ، وہ جسے چاہتا ہے سیدھے رستہ کی طرف ہدایت کرتا ہے۔

وَ كَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ
عَلَى النَّاسِ وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ؕ
وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِيْ كُنْتَ عَلَيْهَآ اِلَّا لِنَعْلَمَ
مَنْ يَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ مِمَّنْ يَّنْقَلِبُ عَلٰى عَقِبَيْهِ ؕ
وَاِنْ كَانَتْ لَكَبِيْرَةً اِلَّا عَلَى الَّذِيْنَ
هَدَى اللّٰهُ ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴۳﴾

اور اسی طرح ہم نے تمھیں ایک اعلیٰ درجہ کا گروہ بنایا ہے تاکہ تم لوگوں کے پیشرو بنو اور رسُول تمھارا پیشرو ہو۔
اور ہم نے اُسے جس پر تو تھا قبلہ نہیں بنایا ، مگر اس لیے کہ ہم اس شخص کو جو رسول کی پیروی کرتا ہے اس سے الگ کر دیں جو اپنی ایڑیوں پر واپس ہوتا ہے اور بیشک یہ ایک بھاری بات تھی مگر (نہ) اُن لوگوں پر جنھیں اللہ نے ہدایت کی ، اور اللہ (ایسا) نہیں کہ تمھارے ایمان کو ضائع کرے اللہ لوگوں پر مہربان رحم کرنے والا ہے۔

قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِى السَّمَآءِ ۚ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ
قِبْلَةً تَرْضٰىهَا ۠ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ
الْحَرَامِ ؕ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ
شَطْرَهٗ ؕ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَيَعْلَمُوْنَ
اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ
عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۴﴾

ہم یقیناً تیرے آسمان کی طرف توجہ کرنے کو دیکھتے ہیں پس ضرور ہم تجھے اس قبلہ کا متولی بنا دیں گے جسے تو پسند کرتا ہے سو تو اپنے منہ کو مسجد حرام کی طرف پھیر دے اور جہاں کہیں تم ہو اپنے مونہوں کو اسی کی طرف پھیر دو ۔ اور وہ لوگ جنھیں کتاب دی گئی ہے یقیناً جانتے ہیں کہ اُن کے رب کی طرف سے سچ ہے اور اللہ اس سے بے خبر نہیں جو وہ کرتے ہیں۔

وَلَئِنْ اَتَيْتَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ بِكُلِّ
اٰيَةٍ مَّا تَبِعُوْا قِبْلَتَكَ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِتَابِعٍ
قِبْلَتَهُمْ ۚ وَمَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ قِبْلَةَ بَعْضٍ ؕ
وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ مِّنْ بَعْدِ مَا جَآءَكَ
مِنَ الْعِلْمِ ۙ اِنَّكَ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۵﴾

اور اگر تو ان لوگوں کے پاس جنھیں کتاب دی گئی ہے سب نشان بھی لے آئے وہ تیرے قبلہ کی تابعداری نہ کریں گے اور نہ تو ان کے قبلہ کا تابع ہے اور نہ وہ ایک دوسرے کے قبلہ کے تابع ہیں ۔ اور اگر تو ان کی گری ہوئی خواہشوں کی پیروی کرے اس کے بعد جو تیرے پاس علم سے آچکا تو بیشک اس وقت تو ظالموں میں سے ہوگا

اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا

وہ لوگ جنھیں ہم نے کتاب دی ہے اسے اسی طرح پہچانتے ہیں

يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ؕ وَ اِنَّ فَرِيْقًا مِّنْهُمْ
جس طرح وہ اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں اور ان میں سے ایک فریق یقیناً

لَيَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿١٤٦﴾
حق کو چھپاتا ہے اور وہ جانتے ہیں۔

اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿١٤٧﴾ ع
(یہ) حق تیرے رب کی طرف سے ہے پس ہرگز جھگڑنے والوں میں سے نہ ہو۔

وَ لِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيْهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ؕ
اور ہر ایک کے لیے ایک طرف ہے جدھر وہ منہ کرتا ہے پس نیکیوں کو ایک

اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا ؕ
دوسرے سے آگے بڑھ کر لو۔ جہاں کہیں تم ہو گے اللہ تم کو اکٹھا کر کے لائیگا

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٤٨﴾
اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَ مِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ
اور جہاں سے تو نکلے اپنے منہ کو مسجد حرام کی طرف پھیر دے ، اور

الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَ اِنَّهٗ لَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ ؕ
یقیناً یہ تیرے رب کی طرف سے حق ہے اور اللہ اس سے

وَ مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٤٩﴾
بے خبر نہیں جو تم کرتے ہو۔

وَ مِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ
اور جہاں سے تو نکلے اپنے مُنہ کو مسجد حرام کی طرف پھیر دے

شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَ حَيْثُ مَا كُنْتُمْ
اور جہاں کہیں تم ہو اپنے مونہوں کو اس کی طرف پھیر دو ، تاکہ

فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ۙ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ
لوگوں کے لیے کوئی دلیل تمھارے خلاف نہ رہے مگر وہ جو

عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ ۗ ۙ اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ ۗ
اُن میں سے ظالم ہیں ، سو اُن سے مت ڈرو اور مجھ سے

فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَ اخْشَوْنِیْ ۗ وَ لِاُتِمَّ نِعْمَتِیْ
ڈرو۔ اور تاکہ میں اپنی نعمت تم پر پوری کروں اور تاکہ تم

عَلَيْكُمْ وَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿١٥٠﴾ ۛ
ہدایت پالو

كَمَاۤ اَرْسَلْنَا فِيْكُمْ رَسُوْلًا مِّنْكُمْ يَتْلُوْا عَلَيْكُمْ
جیسا کہ ہم نے تم میں تم ہی میں سے ایک رسول بھیجا جو تم پر ہماری

اٰيٰتِنَا وَ يُزَكِّيْكُمْ وَ يُعَلِّمُكُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ
آیتیں پڑھتا ہے اور تم کو پاک کرتا ہے اور تم کو کتاب اور حکمت

وَ يُعَلِّمُكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿١٥١﴾ ۛ
سکھاتا ہے اور تم کو وہ کچھ سکھاتا ہے جو تم نہیں جانتے تھے۔

فَاذْكُرُوْنِیْۤ اَذْكُرْكُمْ وَ اشْكُرُوْا لِیْ وَ لَا تَكْفُرُوْنِ ﴿١٥٢﴾ ع
پس مجھے یاد کرتے رہو میں تمھیں یاد رکھونگا اور میرا شکر کرو اور میری ناشکری نہ کرو۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَ
اے لوگو ! جو ایمان لائے ہو ، صبر اور نماز کے ساتھ مدد مانگو ،

الصَّلٰوةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿١٥٣﴾
یقیناً اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے

وَ لَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
اور جو اللہ کی راہ میں مارے جاتے ہیں اُنھیں مُردہ نہ کہو ، بلکہ وہ

اَمْوَاتٌ ؕ بَلْ اَحْيَآءٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ ﴿۱۵۴﴾

زندہ ہیں مگر تم محسوس نہیں کرتے

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَیْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ ؕ وَبَشِّرِ الصّٰبِرِیْنَ ﴿۱۵۵﴾

اور ضرور ہم کسی قدر ڈر اور بھوک اور مالوں اور جانوں اور پھلوں کے نقصان سے تمھارا امتحان کریں گے اور صبر کرنے والوں کو خوش خبری دو

الَّذِیْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِیْبَةٌ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَیْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿۱۵۶﴾

جنھیں جب کوئی مصیبت پہنچتی ہے کہتے ہیں ہم اللہ کے لیے ہی ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں

اُولٰٓئِكَ عَلَیْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ ۫ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۷﴾

یہی وہ ہیں جن پر اُن کے رب کی طرف سے مغفرت اور رحمت ہے اور یہی وہ ہیں جو ہدایت پانے والے ہیں

اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنْ حَجَّ الْبَیْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَیْهِ اَنْ یَّطَّوَّفَ بِهِمَا ؕ وَمَنْ تَطَوَّعَ خَیْرًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِیْمٌ ﴿۱۵۸﴾

صفا اور مروہ اللہ کے نشانوں میں سے ہیں، پس جو شخص خانہ کعبہ کا حج یا عمرہ کرے تو اس پر کوئی گناہ نہیں کہ وہ ان دونوں کا طواف کرے اور جو کوئی شوق سے نیکی کرتا ہے تو اللہ بڑا قدر دان جاننے والا ہے

اِنَّ الَّذِیْنَ یَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلْنَا مِنَ الْبَیِّنٰتِ وَالْهُدٰی مِنْۢ بَعْدِ مَا بَیَّنّٰهُ لِلنَّاسِ فِی الْكِتٰبِ ۙ اُولٰٓئِكَ یَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ وَیَلْعَنُهُمُ اللّٰعِنُوْنَ ﴿۱۵۹﴾

جو لوگ اس کو چھپاتے ہیں جو ہم نے کھلی باتوں اور ہدایت سے اتارا ہے اس کے بعد کہ ہم نے اسے لوگوں کے لیے کھول کر کتاب میں بیان کر دیا یہی ہیں کہ اللہ ان پر لعنت کرتا ہے اور لعنت کرنیوالے ان پر لعنت کرتے ہیں۔

اِلَّا الَّذِیْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَبَیَّنُوْا فَاُولٰٓئِكَ اَتُوْبُ عَلَیْهِمْ ۚ وَاَنَا التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ﴿۱۶۰﴾

مگر وہ لوگ جنھوں نے توبہ کی اور اصلاح کی اور کھول کر بیان کر دیا اُن پر میں رحمت کے ساتھ متوجہ ہوتا ہوں اور میں توبہ قبول کرنیوالا رحم کرنیوالا ہوں

اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ اُولٰٓئِكَ عَلَیْهِمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ ﴿۱۶۱﴾

جو کافر ہوئے اور مر گئے درآنحالیکہ وہ کافر ہی تھے یہی ہیں کہ اُن پر اللہ اور فرشتوں اور سب لوگوں کی لعنت ہے

خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ۚ لَا یُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ یُنْظَرُوْنَ ﴿۱۶۲﴾

اسی میں رہیں گے نہ اُن کا دُکھ ہلکا کیا جائے گا اور نہ اُن کو مہلت دی جائے گی۔

ع وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ﴿۱۶۳﴾

اور تمھارا معبود ایک ہی معبود ہے اسکے سوا کوئی معبود نہیں وہ بے انتہا رحم والا بار بار رحم کرنیوالا ہے

اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ
الَّیْلِ وَ النَّهَارِ وَ الْفُلْكِ الَّتِیْ تَجْرِیْ فِی
الْبَحْرِ بِمَا یَنْفَعُ النَّاسَ وَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ
مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْیَا بِهِ الْاَرْضَ
بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِیْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ۪
وَّ تَصْرِیْفِ الرِّیٰحِ وَ السَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَیْنَ
السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ﴿١٦٤﴾

آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں اور رات اور دن کے
ادل بدل میں، اور کشتیوں میں جو سمندر میں چلتی ہیں کہ اس
کے ساتھ لوگوں کو نفع دے، اور پانی میں جو اللہ بادل سے
اتارتا ہے پھر اس کے ساتھ زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ
کرتا ہے اور اس کے اندر ہر قسم کے جانور پھیلاتا ہے اور ہواؤں
کے ہیر پھیر میں، اور بادل میں جو آسمان اور زمین کے درمیان کام
میں لگایا گیا ہے اُن لوگوں کے لیے یقینی نشان ہیں جو عقل سے کام لیتے ہیں۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
اَنْدَادًا یُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ؕ وَ الَّذِیْنَ
اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ؕ وَلَوْ یَرَی الَّذِیْنَ
ظَلَمُوْٓا اِذْ یَرَوْنَ الْعَذَابَ ۙ اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ
جَمِیْعًا ۙ وَّ اَنَّ اللّٰهَ شَدِیْدُ الْعَذَابِ ﴿١٦٥﴾

اور لوگوں میں سے بعض ایسے ہیں جو اللہ کے سوا (اس کے) ہمسر
بنا لیتے ہیں، ان سے اللہ کی طرح محبّت کرتے ہیں اور
جو ایمان لائے وہ اللہ کی محبّت بہت بڑھ کر رکھتے ہیں اور اگر وہ
جو ظالم ہیں دیکھیں جب عذاب کو دیکھیں گے کہ سب طاقت اللہ
کے لیے ہی ہے اور کہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے

اِذْ تَبَرَّاَ الَّذِیْنَ اتُّبِعُوْا مِنَ الَّذِیْنَ اتَّبَعُوْا
وَرَاَوُا الْعَذَابَ وَ تَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْاَسْبَابُ ﴿١٦٦﴾

جب وہ جو پیشوا بنائے گئے تھے ان سے بیزار ہو جائیں گے جو
ان کے پیرو تھے اور عذاب کو دیکھیں گے اور انکے تعلقات کٹ جائیں گے

وَقَالَ الَّذِیْنَ اتَّبَعُوْا لَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّاَ
مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوْا مِنَّا ؕ كَذٰلِكَ یُرِیْهِمُ اللّٰهُ
اَعْمَالَهُمْ حَسَرٰتٍ عَلَیْهِمْ ؕ وَمَا هُمْ بِخٰرِجِیْنَ
مِنَ النَّارِ ﴿١٦٧﴾ ع

اور وہ جو پیرو تھے کہیں گے کاش ہمارے لیے پھر کر جانا ہوتا تو
ہم اُن سے اسی طرح بیزار ہوتے جس طرح وہ ہم سے بیزار ہیں اسی طرح اللہ
ان کو اُن کے عمل اُن پر حسرتیں بنا کر دکھائے گا اور وہ آگ سے باہر
نکلنے والے نہ ہوں گے

یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِی الْاَرْضِ حَلٰلًا
طَیِّبًا ۖ٘ وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّیْطٰنِ ؕ
اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ ﴿١٦٨﴾

اے لوگو! اس سے جو زمین میں ہے حلال اور پاکیزہ کھاؤ
اور شیطان کے قدموں کے پیچھے نہ چلو، وہ تمھارا
کھلا دشمن ہے

اِنَّمَا یَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْٓءِ وَ الْفَحْشَآءِ وَ اَنْ

وہ تمھیں صرف بدی اور بے حیائی کا حکم دیتا ہے اور یہ کہ تم

تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿١٦٩﴾
وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا
بَلْ نَتَّبِعُ مَآ اَلْفَيْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَ لَوْ
كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ شَيْـًٔا وَّ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿١٧٠﴾
وَ مَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا كَمَثَلِ الَّذِيْ يَنْعِقُ
بِمَا لَا يَسْمَعُ اِلَّا دُعَآءً وَّ نِدَآءً ؕ صُمٌّۢ بُكْمٌ
عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿١٧١﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ
وَ اشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿١٧٢﴾
اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَ الدَّمَ وَ لَحْمَ
الْخِنْزِيْرِ وَ مَآ اُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنِ
اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّ لَا عَادٍ فَلَاۤ اِثْمَ عَلَيْهِ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٧٣﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ
الْكِتٰبِ وَ يَشْتَرُوْنَ بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۙ اُولٰٓئِكَ
مَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ اِلَّا النَّارَ وَ لَا يُكَلِّمُهُمُ
اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَ لَا يُزَكِّيْهِمْ ۚۖ وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٧٤﴾
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى
وَ الْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ ۚ فَمَاۤ اَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ﴿١٧٥﴾
ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ نَزَّلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ ؕ وَ اِنَّ
ع الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِي الْكِتٰبِ لَفِيْ شِقَاقٍۭ بَعِيْدٍ ﴿١٧٦﴾
لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ

اللہ پر وہ بات بناؤ جو تم نہیں جانتے
اور جب انھیں کہا جاتا ہے کہ اس کی پیروی کرو جو اللہ نے اتارا ہے
کہتے ہیں بلکہ ہم تو اس کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے بڑوں کو
پایا۔ کیا اگرچہ انکے بڑے نہ کچھ عقل سے کام لیتے ہوں اور نہ ہدایت پر ہوں۔
اور ان لوگوں کی مثال جو کافر ہوئے ایک شخص کی مثال کی طرح
ہے کہ وہ اسے آواز دے رہا ہو جو بجز پکار اور آواز کے کچھ نہیں سُنتا
بہرے گونگے اندھے ہیں سو وہ عقل سے کام نہیں لیتے۔
اے لوگو! جو ایمان لائے ہو ان پاکیزہ چیزوں سے کھاؤ جو ہم نے تم کو دی
ہیں اور اللہ کا شکر کرو اگر تم اسی کی عبادت کرتے ہو
اس نے تم پر صرف مُردار اور خون اور سؤر کا گوشت اور وہ جسے
اللہ کے سوا کسی دوسرے کے لیے پکارا جائے حرام کیا ہے مگر جو شخص
لاچار ہو جائے نہ خواہش کرنے والا ہو اور نہ حد سے گزرنے والا تو اس
پر کوئی گناہ نہیں اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔
وہ جو اُسے چھپاتے ہیں جو اللہ نے کتاب سے اُتارا ہے اور اس
کے عوض تھوڑی سی قیمت لیتے ہیں وہ اپنے پیٹوں میں سوائے
آگ کے کچھ نہیں ڈالتے اور اللہ قیامت کے دن ان سے کلام
نہیں کریگا اور نہ ان کو پاک کریگا اور اُن کے لیے دردناک دُکھ ہے۔
یہی وہ ہیں جنھوں نے ہدایت کے بدلے گمراہی کو اور مغفرت کے بدلے
عذاب کو خرید لیا۔ سو اُن کا آگ پر جرأت کرنا کیسا عجیب ہے۔
یہ اس لیے ہے کہ اللہ نے کتاب کو حق کے ساتھ اُتارا ہے اور جو لوگ
کتاب کا خلاف کرتے ہیں وہ یقیناً دُور کی مخالفت میں ہیں۔
بڑی نیکی یہ نہیں کہ تم اپنے مُونہوں کو مشرق اور مغرب کی طرف پھیرو،

وَ الْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ
الْاٰخِرِ وَ الْمَلٰٓئِكَةِ وَ الْكِتٰبِ وَ النَّبِيّٖنَ ۚ وَ اٰتَى
الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِى الْقُرْبٰى وَ الْيَتٰمٰى وَ
الْمَسٰكِيْنَ وَ ابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَ السَّآئِلِيْنَ وَ فِى
الرِّقَابِ ۚ وَ اَقَامَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ وَ
الْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ۚ وَ الصّٰبِرِيْنَ
فِى الْبَاْسَآءِ وَ الضَّرَّآءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِ ؕ اُولٰٓئِكَ
الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ؕ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿۱۷۷﴾

لیکن بڑا نیک وہ ہے جو اللہ اور آخرت کے دن اور فرشتوں
اور کتاب اور نبیوں پر ایمان لائے اور اس کی محبّت کے
لیے قریبیوں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں اور سوالیوں
کو اور غلام آزاد کرنے میں مال دے اور نماز قائم کرے
اور زکوٰۃ دے اور اپنے اقرار کو پورا کرنے والے
جب وہ اقرار کریں۔ اور صبر کرنے والے تنگی اور
تکلیف میں اور مقابلہ کے وقت۔ یہی وہ لوگ ہیں جنھوں
نے سچ کر دکھایا اور یہی متقی ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ
فِى الْقَتْلٰى ؕ اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ وَ الْعَبْدُ بِالْعَبْدِ
وَ الْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى ؕ فَمَنْ عُفِىَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ
شَىْءٌ فَاتِّبَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ وَ اَدَآءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ ؕ
ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ رَحْمَةٌ ؕ فَمَنِ
اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۷۸﴾

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو مقتولوں کے بارے میں تم پر
قصاص مقرر کیا گیا ہے (قاتل) آزاد ہو تو آزاد ہی مارا جائے)
اور غلام ہو تو غلام اور عورت ہو تو عورت، مگر جس کو اپنے بھائی کی
طرف سے کچھ معافی دی گئی ہے تو عمدگی سے پیروی کرنی چاہیئے اور
نیکی کے ساتھ اسے ادا کیا جائے۔ یہ تمھارے رب کی طرف سے آسانی
اور مہربانی ہے پھر جو کوئی اسکے بعد زیادتی کرے اسکے لیے دردناک عذاب ہے۔

وَ لَكُمْ فِى الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ يّٰٓاُولِى الْاَلْبَابِ
لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۹﴾

اور تمھارے لیے قصاص میں زندگی ہے اے عقل والو تاکہ تم
بچے رہو۔

كُتِبَ عَلَيْكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ
اِنْ تَرَكَ خَيْرَا ۖۚ الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَ الْاَقْرَبِيْنَ
بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۸۰﴾ ؕ

تم پر جب تم میں سے کسی کے لیے موت آموجود ہو عمدگی کے
ساتھ وصیت کرنا ضروری ٹھہرایا گیا ہے اگر وہ بہت سا مال ماں باپ
کے لیے اور قریبیوں کے لیے چھوڑے یہ متقیوں پر لازم ہے۔

فَمَنْۢ بَدَّلَهٗ بَعْدَ مَا سَمِعَهٗ فَاِنَّمَآ اِثْمُهٗ
عَلَى الَّذِيْنَ يُبَدِّلُوْنَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۸۱﴾ ؕ

پھر جو کوئی اس کے بعد جو اس نے سُن لیا ہے اسے بدل دے تو اس کا
گناہ انھی پر ہے جو اسے بدلتے ہیں اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔

فَمَنْ خَافَ مِنْ مُّوْصٍ جَنَفًا اَوْ اِثْمًا فَاَصْلَحَ

مگر جسے وصیت کرنیوالے کی طرف سے طرفداری یا گناہ کا خوف ہو پھر وہ

ع ۲۲ بَيْنَهُمْ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۸۲﴾

انکے درمیان صلح کرادے تو اس پر کوئی گناہ نہیں اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ
الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ
قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۸۳﴾

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو، تمھارے لیے روزے ضروری ٹھیرائے گئے ہیں جیسے کہ ان لوگوں کے لیے ضروری ٹھیرائے گئے جو تم سے پہلے تھے تاکہ تم متقی بنو۔

اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ۭ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا
اَوْ عَلٰي سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ۭ وَعَلَي
الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ ۭ

چند دن، پھر جو کوئی تم میں سے بیمار ہو یا سفر میں ہو تو اور دنوں سے گنتی (پوری) کی جائے۔ اور جو اس میں مشقت پاتے ہوں وہ ایک مسکین کا کھانا فدیہ دیں۔

فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ ۭ وَاَنْ
تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۴﴾

پھر جو کوئی تکلیف سے نیکی کرتا ہے وہ اس کے لیے بہتر ہے اور روزے رکھنا تمھارے لیے بہتر ہے اگر تم جانو۔

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ
هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَ
الْفُرْقَانِ ۚ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ
فَلْيَصُمْهُ ۭ وَمَنْ كَانَ مَرِيْضًا اَوْ عَلٰي سَفَرٍ
فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ۭ يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ
الْيُسْرَ وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ ۡ وَلِتُكْمِلُوا
الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰي مَا هَدٰىكُمْ
وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۸۵﴾

رمضان کا مہینہ جس میں قرآن اتارا گیا لوگوں کے لیے ہدایت، اور ہدایت کی اور حق اور باطل کو الگ کر دینے کی کھلی دلیلیں ہیں پس جو کوئی تم میں سے اس مہینے کو پائے تو چاہیے کہ اس کے روزے رکھے اور جو کوئی بیمار ہو یا سفر میں ہو تو اور دنوں سے گنتی (پوری) کی جائے۔ اللہ تمھارے لیے آسانی چاہتا ہے اور تمھارے لیے تنگی نہیں چاہتا اور کہ تم گنتی کو پورا کرو اور اللہ کی بڑائی کرو اس لیے کہ اس نے تمھیں ہدایت کی اور تاکہ تم شکر کرو۔

وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّىْ فَاِنِّىْ قَرِيْبٌ ۭ اُجِيْبُ
دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۙ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ
وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ ﴿۱۸۶﴾

اور جب میرے بندے تجھ سے میرے متعلق پوچھیں تو میں قریب ہوں میں دعا کرنے والے کی دعا کو جب وہ مجھے پکارتا ہے قبول کرتا ہوں پس چاہیے کہ میری فرمانبرداری کریں اور چاہیے کہ مجھ پر ایمان لائیں تاکہ ہدایت پائیں۔

اُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ اِلٰى نِسَاۗىِٕكُمْ ۭ
هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ۭ عَلِمَ

تمھارے لیے روزوں کی رات میں اپنی عورتوں کی طرف رغبت کرنا حلال کیا گیا ہے وہ تمھارے لیے لباس ہیں اور تم ان کے لیے لباس ہو

اللّٰهُ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَكُمْ فَتَابَ
عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ ۚ فَالْـٰٔنَ بَاشِرُوْهُنَّ
وَابْتَغُوْا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ ۠ وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا
حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ
الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ۠ ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى
الَّيْلِ ۚ وَلَا تُبَاشِرُوْهُنَّ وَاَنْتُمْ عٰكِفُوْنَ ۙ
فِي الْمَسٰجِدِ ؕ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَقْرَبُوْهَا ؕ
كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۱۸۷﴾
وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوْا
بِهَآ اِلَى الْحُكَّامِ لِتَاْكُلُوْا فَرِيْقًا مِّنْ اَمْوَالِ
النَّاسِ بِالْاِثْمِ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۸﴾ ع
يَسْــَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَهِلَّةِ ؕ قُلْ هِيَ مَوَاقِيْتُ
لِلنَّاسِ وَالْحَجِّ ؕ وَلَيْسَ الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوا
الْبُيُوْتَ مِنْ ظُهُوْرِهَا وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقٰى ۚ
وَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ اَبْوَابِهَا ۠ وَاتَّقُوا اللّٰهَ
لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۸۹﴾
وَقَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ وَلَا
تَعْتَدُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۱۹۰﴾
وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ وَاَخْرِجُوْهُمْ
مِّنْ حَيْثُ اَخْرَجُوْكُمْ وَالْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ
الْقَتْلِ ۚ وَلَا تُقٰتِلُوْهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
حَتّٰى يُقٰتِلُوْكُمْ فِيْهِ ۚ فَاِنْ قٰتَلُوْكُمْ فَاقْتُلُوْهُمْ ؕ

اللہ جانتا ہے کہ تم اپنی جانوں کو نقصان پہنچانا چاہتے تھے سو اس نے تم پر رجوع برحمت کیا اور تم کو معاف کیا پس اب ان سے میل جول کرو اور جو اللہ نے تمھارے لیے مقرر کیا ہے چاہو اور کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ تمھارے لیے صبح کی سفید دھاری سیاہ دھاری سے الگ ہو جائے پھر رات تک روزے کو پورا کرو۔ اور جب تم مسجدوں میں اعتکاف میں ہو تو ان سے میل جول نہ کرو۔ یہ اللہ کی حدیں ہیں پس تم ان کے قریب مت جاؤ۔ اس طرح اللہ اپنی باتیں لوگوں کے لیے کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ وہ تقویٰ کریں۔

اور اپنے مالوں کو آپس میں ناجائز طور پر نہ کھاؤ اور (نہ) ان کے ذریعہ حاکموں تک پہنچو، تاکہ لوگوں کے مال کا ایک حصّہ گناہ کے ساتھ کھا جاؤ، حالانکہ تم جانتے ہو۔

تجھ سے ہلالوں کے متعلق سوال کرتے ہیں۔ کہہ یہ لوگوں کے فائدہ کے لیے اور حج کے لیے مقرر وقت ہیں۔ اور یہ بڑی نیکی نہیں کہ تم گھروں میں ان کے پچھواڑوں سے آؤ، لیکن بڑا نیک وہ ہے جو تقویٰ اختیار کرتا ہے اور گھروں میں ان کے دروازوں سے آؤ۔ اور اللہ کا تقویٰ کرو تاکہ تم کامیاب ہو۔

اور اللہ کی راہ میں ان لوگوں سے جنگ کرو جو تم سے جنگ کرتے ہیں اور زیادتی نہ کرو، اللہ زیادتی کرنے والوں سے پیار نہیں کرتا۔

اور جہاں اُن کو پاؤ مارو اور انھیں نکال دو جہاں سے انھوں نے تمھیں نکالا ہے اور فتنہ قتل سے بڑھ کر سخت ہے، اور مسجد حرام کے قریب ان سے جنگ نہ کرو جب تک کہ وہ اس کے اندر تمھارے ساتھ جنگ (نہ) کریں پھر اگر وہ تم سے جنگ کریں تو تم ان کو مارو۔ کافروں

كَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۹۱﴾

کی یہی سزا ہے۔

فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۹۲﴾

پھر اگر وہ رُک جائیں تو اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔

وَقٰتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ
الدِّيْنُ لِلّٰهِ ؕ فَاِنِ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ اِلَّا
عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۹۳﴾

اور ان سے جنگ کرو یہاں تک کہ فتنہ باقی نہ رہے اور دین صرف اللہ کے لیے ہو پھر اگر وہ رُک جائیں تو سزا ظالموں کے سوائے اور کسی کے لیے نہیں۔

اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْحُرُمٰتُ
قِصَاصٌ ؕ فَمَنِ اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوْا
عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ ۠ وَاتَّقُوا
اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۹۴﴾

حرمت والا مہینہ حرمت والے مہینے کے بدلے ہے اور تمام حرمت والی چیزوں میں بدلہ ہے پس جو کوئی تم پر زیادتی کرے تم اس کو اسی کے مطابق سزا دو جو اس نے تم پر زیادتی کی ہے اور اللہ کے تقوے پر رہو اور جان لو کہ اللہ ان کے ساتھ ہے جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں۔

وَاَنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ
اِلَى التَّهْلُكَةِ ۚۖ وَاَحْسِنُوْا ۚ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ ع
الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۹۵﴾

اور اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور اپنے ہاتھوں سے اپنے تئیں ہلاکت میں نہ ڈالو اور احسان کرو۔ اللہ احسان کرنے والوں سے پیار کرتا ہے۔

وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ؕ فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ
فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ وَلَا تَحْلِقُوْا
رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ ؕ
فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ بِهٖٓ اَذًى مِّنْ
رَّاْسِهٖ فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ
اَوْ نُسُكٍ ۚ فَاِذَآ اَمِنْتُمْ ۠ وقفة فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ
اِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ فَمَنْ
لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَ
سَبْعَةٍ اِذَا رَجَعْتُمْ ؕ تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ؕ
ذٰلِكَ لِمَنْ لَّمْ يَكُنْ اَهْلُهٗ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ

اور حج اور عمرہ کو اللہ کے لیے پورا کرو، پھر اگر تم روکے جاؤ تو جو کچھ قربانی آسانی سے میسر آئے کرو اور اپنے سروں کو نہ منڈواؤ، یہاں تک کہ قربانی اپنے ٹھکانے پر پہنچ جائے۔ پھر جو کوئی تم میں سے بیمار ہو یا اس کے سر میں کچھ دُکھ ہو تو اس کا فدیہ روزوں سے یا صدقہ سے یا قربانی سے دے۔ پھر جب تم امن میں ہو تو جو کوئی حج کے ساتھ عمرہ کا فائدہ اٹھائے تو جو قربانی آسانی سے میسر آئے کر دے اور جو نہ پائے تو تین دن کے روزے حج میں رکھے اور سات، جب تم لوٹ کر آؤ، یہ پورے دس ہیں۔

یہ اُس کے لیے ہے جس کے اہل مسجد حرام کے رہنے والے نہ ہوں،

الْحَرَامِ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ
شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۱۹۶﴾ ع ۲۴ ۸

اور اللہ کے تقویٰ پر رہو اور جان لو کہ اللہ (بدی کی) سزا دینے میں سخت ہے۔

اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ ۚ فَمَنْ فَرَضَ فِيْهِنَّ
الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ ۙ وَلَا جِدَالَ
فِي الْحَجِّ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ يَّعْلَمْهُ
اللّٰهُ ؕ وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى ۫ وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم
وَاتَّقُوْنِ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۷﴾

حج کے معلوم مہینے ہیں، پس جس نے ان میں اپنے اوپر حج لازم کر لیا تو حج میں نہ فحش کلام اور نہ گالی گلوچ اور نہ کوئی جھگڑا ہو۔ اور جو کچھ نیکی تم کرتے ہو، اللہ اُسے جانتا ہے اور زاد (راہ) لے لیا کرو البتہ بہترین توشہ تقویٰ ہے۔ اور اے عقل والو میرا تقویٰ اختیار کرو۔

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ
رَّبِّكُمْ ؕ فَاِذَآ اَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفٰتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ
عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۠ وَاذْكُرُوْهُ كَمَا هَدٰىكُمْ ۚ
وَاِنْ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿۱۹۸﴾

تم پر کوئی گناہ نہیں کہ اپنے رب سے فضل کی طلب میں لگو۔ پھر جب تم عرفات سے نکلو تو مشعر الحرام کے پاس اللہ کا ذکر کرو اور اسے یاد کرو جیسے اس نے تمہیں ہدایت دی اور گو اس سے پہلے تم یقیناً گمراہوں میں سے تھے۔

ثُمَّ اَفِيْضُوْا مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ وَ
اسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۹۹﴾

پھر تم وہاں سے ہو کر چلو جہاں سے لوگ ہو کر چلتے ہیں اور اللہ کی حفاظت مانگو اللہ حفاظت کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔

فَاِذَا قَضَيْتُمْ مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ
كَذِكْرِكُمْ اٰبَآءَكُمْ اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا ؕ فَمِنَ
النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا
وَمَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ﴿۲۰۰﴾

پھر جب تم اپنے حج کے ارکان کو پورا کر لو تو اللہ کا ذکر کرو جس طرح تم اپنے بڑوں کا ذکر کیا کرتے تھے بلکہ اس سے بڑھ کر۔ پھر لوگوں میں سے کوئی کہتا ہے اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں (ہی) دیدے اور آخرت میں اس کا کچھ حصّہ نہیں۔

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً
النصف وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۲۰۱﴾

اور کوئی ان میں سے کہتا ہے اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں بھلائی دے اور آخرت میں (بھی) بھلائی (دے) اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ وَاللّٰهُ
سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۲۰۲﴾

یہی ہیں جنہیں اس سے حصّہ ملے گا جو انھوں نے کمایا اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

وَاذْكُرُوا اللّٰهَ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ فَمَنْ

اور گنتی کے دنوں میں اللہ کو یاد کرو۔ پھر جو کوئی جلدی کرکے

تَعَجَّلَ فِيْ يَوْمَيْنِ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۚ وَمَنْ تَاَخَّرَ
فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۙ لِمَنِ اتَّقٰى ۗ وَاتَّقُوا اللّٰهَ
وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۰۳﴾

دو دن میں چلا جائے اس پر کوئی گناہ نہیں اور جو کوئی پیچھے رہے اس
پر (بھی) کوئی گناہ نہیں (یہ) اس کے لیے ہے جو تقویٰ اختیار کرتا ہے اور
اللہ کے تقوے پر رہو اور جان لو کہ تم اس کے حضور اکٹھے کیے جاؤ گے۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّعْجِبُكَ قَوْلُهٗ فِي
الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيُشْهِدُ اللّٰهَ عَلٰى مَا فِيْ
قَلْبِهٖ ۙ وَهُوَ اَلَدُّ الْخِصَامِ ﴿۲۰۴﴾

اور لوگوں میں سے وہ (بھی) ہے کہ جس کی بات دنیا کی زندگی میں تجھے
تعجب میں ڈالتی ہے اور وہ اللہ کو اس پر گواہ بناتا ہے جو اس کے
دل میں ہے اور وہ جھگڑا کرنے میں بہت سخت ہے۔

وَاِذَا تَوَلّٰى سَعٰى فِي الْاَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيْهَا
وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ ۗ وَاللّٰهُ لَا
يُحِبُّ الْفَسَادَ ﴿۲۰۵﴾

اور جب حاکم بنتا ہے تو ملک میں کوشش کرتا ہے کہ اس میں فساد
ڈالے اور کھیتی اور نسل کو ہلاک کرے اور اللہ فساد کو پسند
نہیں کرتا۔

وَاِذَا قِيْلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ
بِالْاِثْمِ فَحَسْبُهٗ جَهَنَّمُ ۗ وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۲۰۶﴾

اور جب اسے کہا جاتا ہے کہ اللہ کا تقوے اختیار کرو تو جھوٹی شیخی اسے گناہ
میں لگا دیتی ہے سو اسکے لیے دوزخ بس ہے اور یقیناً وہ بُری جگہ ہے۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْرِيْ نَفْسَهُ ابْتِغَآءَ
مَرْضَاتِ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۲۰۷﴾

اور لوگوں میں سے وہ (بھی) ہے جو اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لیے
اپنے آپ کو بیچ ڈالتا ہے اور اللہ بندوں پر بہت مہربان ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِي السِّلْمِ كَآفَّةً ۠
وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۗ اِنَّهٗ لَكُمْ
عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۲۰۸﴾

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! تم سارے کے سارے فرمانبرداری میں
داخل ہو جاؤ اور شیطان کے قدموں کی پیروی نہ کرو، وہ تو تمہارا
کھلا دشمن ہے۔

فَاِنْ زَلَلْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْكُمُ الْبَيِّنٰتُ
فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۰۹﴾

پھر اگر تم اس کے بعد جو تمہارے پاس کھلے دلائل آ چکے پھسل جاؤ، تو
جان لو کہ اللہ غالب حکمت والا ہے۔

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيَهُمُ اللّٰهُ فِيْ ظُلَلٍ
مِّنَ الْغَمَامِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ ۗ وَ
ع ۲۵ اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۲۱۰﴾

وہ کسی بات کے منتظر نہیں مگر یہ کہ اللہ بادلوں کے سایوں میں اور
فرشتے ان کے پاس آئیں اور معاملہ کا فیصلہ کر دیا جائے اور سب
کام اللہ کی طرف ہی لوٹائے جاتے ہیں۔

سَلْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ كَمْ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ اٰيَةٍۢ

بنی اسرائیل سے پوچھ کہ کس قدر کھلے نشان ہم نے ان کو دیے اور

بَيِّنَةٍ ۭ وَمَنْ يُّبَدِّلْ نِعْمَةَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ
مَا جَآءَتْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿٢١١﴾

جو اللہ کی نعمت کو بدل دے اس کے بعد کہ وہ اس کے پاس آگئی تو اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔

زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَ
يَسْخَرُوْنَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۘ وَالَّذِيْنَ (وقف لازم)
اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ
مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٢١٢﴾

جو کافر ہیں ان کے لیے دنیا کی زندگی آراستہ کی گئی ہے اور وہ اُن سے ہنسی کرتے ہیں جو ایمان لائے اور جو تقوےٰ کرتے ہیں۔ وہ قیامت کے دن ان سے اوپر ہونگے اور اللہ جسے چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے۔

كَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۣ فَبَعَثَ اللّٰهُ
النَّبِيّٖنَ مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۠ وَاَنْزَلَ
مَعَهُمُ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ
فِيْمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۭ وَمَا اخْتَلَفَ فِيْهِ اِلَّا
الَّذِيْنَ اُوْتُوْهُ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ
بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۚ فَهَدَى اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَا
اخْتَلَفُوْا فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِهٖ ۭ وَاللّٰهُ
يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٢١٣﴾

سب لوگ ایک ہی جماعت ہیں، پس اللہ نے نبیوں کو بھیجا خوشخبری دینے والے اور ڈرانے والے اور ان کے ساتھ حق کے ساتھ کتاب اتاری تاکہ لوگوں میں ان باتوں کا فیصلہ کرے جن میں وہ باہم اختلاف کرتے تھے اور جنھیں وہ (کتاب) دی گئی تھی، انہی نے آپس کی ضد کی وجہ سے اس میں اختلاف کیا اس کے بعد کہ ان کے پاس کھلی دلیلیں آچکی تھیں پس اللہ نے اپنے حکم سے ان کو جو ایمان لائے اس حق کی طرف ہدایت دی جس میں لوگ اختلاف کرتے تھے اور اللہ جسے چاہتا ہی سیدھے رستہ کیطرف ہدایت کرتا ہے۔

اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَاْتِكُمْ
مَّثَلُ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ۭ مَسَّتْهُمُ
الْبَاْسَاۗءُ وَالضَّرَّاۗءُ وَزُلْزِلُوْا حَتّٰى يَقُوْلَ
الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ مَتٰى نَصْرُ
اللّٰهِ ۭ اَلَآ اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ ﴿٢١٤﴾

کیا تم خیال کرتے ہو کہ تم جنت میں داخل ہو جاؤ گے اور ابھی تمھیں اُن لوگوں کی سی حالت پیش نہیں آئی جو تم سے پہلے گزر چکے، ان کو سختی اور دُکھ پہنچے اور خوب ہلائے گئے یہاں تک کہ رسول اور وہ لوگ جو اس کے ساتھ ایمان لائے تھے بول اُٹھے کہ اللہ کی نصرت کب آئے گی سنو اللہ کی نصرت قریب ہے۔

يَسْــَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ڛ قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ
مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى
وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۭ وَمَا تَفْعَلُوْا

تجھ سے پوچھتے ہیں کہ کیا خرچ کریں، کہہ جو کچھ بھی اچھے مال سے خرچ کرو وہ ماں باپ اور قریبیوں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافر کے لیے ہے اور جو کچھ بھی تم نیکی کرو گے، تو اللہ

مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿٢١٥﴾

اسے جانتا ہے۔

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ ۚ وَ
عَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْئًا وَّهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَ
عَسٰٓى اَنْ تُحِبُّوْا شَيْئًا وَّهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ
۲۶ ع ۲ ۱۰ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٢١٦﴾ ع

تم پر جنگ کرنی لکھی گئی اور وہ تم کو ناگوار ہے اور ہو سکتا ہے کہ تمھیں ایک چیز ناگوار ہو حالانکہ وہ تمھارے لیے اچھی ہو اور ہو سکتا ہے کہ تم ایک چیز کو پسند کرو اور وہ تمھارے لیے بُری ہو اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيْهِ ؕ
قُلْ قِتَالٌ فِيْهِ كَبِيْرٌ ؕ وَصَدٌّ عَنْ سَبِيْلِ
اللّٰهِ وَكُفْرٌۢ بِهٖ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۗ وَاِخْرَاجُ
اَهْلِهٖ مِنْهُ اَكْبَرُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَالْفِتْنَةُ
اَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ ؕ وَلَا يَزَالُوْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ
حَتّٰى يَرُدُّوْكُمْ عَنْ دِيْنِكُمْ اِنِ اسْتَطَاعُوْا ؕ
وَمَنْ يَّرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَيَمُتْ وَ
هُوَ كَافِرٌ فَاُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِى
الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢١٧﴾

تجھ سے حرمت والے مہینہ کی نسبت پوچھتے ہیں (یعنی) اس میں لڑائی کی نسبت، کہہ دے اس میں جنگ کرنی بہت بُری ہے، اور اللہ کی راہ سے روکنا اور اس کے ساتھ کفر کرنا اور مسجد حرام سے (روکنا) اور اس کے لوگوں کا اس سے نکال دینا اللہ کے نزدیک اس سے بھی بُرا ہے اور فتنہ قتل سے بڑھ کر بُرا ہے اور وہ تم سے ہمیشہ جنگ کرتے رہیں گے یہاں تک کہ تمھیں تمھارے دین سے لوٹا دیں اگر انھیں طاقت ہو اور جو شخص تم میں سے اپنے دین سے پھرے پھر مر جائے حالانکہ وہ کافر ہی ہو، سو یہی ہیں جن کے عمل دنیا اور آخرت میں کام نہ آئے۔ اور یہی آگ والے ہیں، وہ اسی میں رہیں گے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَ
جٰهَدُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِكَ يَرْجُوْنَ
رَحْمَتَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢١٨﴾

جو لوگ ایمان لائے اور جنھوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا، وہی اللہ کی رحمت کے امیدوار ہیں اور اللہ حفاظت کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔

يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ؕ قُلْ
فِيْهِمَآ اِثْمٌ كَبِيْرٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ ۫ وَاِثْمُهُمَآ
اَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا ؕ وَيَسْئَلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ۬ؕ
قُلِ الْعَفْوَ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ

تجھ سے شراب اور جُوئے کے متعلق پوچھتے ہیں، کہہ ان دونوں میں بڑی بُرائی ہے اور لوگوں کے لیے فائدے بھی ہیں اور ان کی بُرائی ان کے فائدے سے بڑھ کر ہے اور تجھ سے پوچھتے ہیں کہ کیا خرچ کریں کہہ جو کچھ (حاجت سے) بڑھ رہے

لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱۹﴾

اسی طرح اللہ تمھارے لیے کھول کر باتیں بیان کرتا ہے تاکہ تم فکر کرو۔

فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ؕ وَ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْيَتٰمٰى ؕ
قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ ؕ وَ اِنْ تُخَالِطُوْهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ ؕ
وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ؕ وَ لَوْ شَآءَ
اللّٰهُ لَاَعْنَتَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۲۰﴾

دنیا اور آخرت میں۔ اور تجھ سے یتیموں کی نسبت پوچھتے ہیں کہہ ان کی
اصلاح کرنا اچھا ہے اور اگر تم ان سے میل جول کرو تو تمھارے بھائی ہیں
اور اللہ بگاڑنے والے کو اصلاح کرنے والے سے الگ پہچانتا ہے اور اگر
اللہ چاہتا تو تمھیں مشکل میں ڈالتا۔ اللہ غالب حکمت والا ہے۔

وَ لَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكٰتِ حَتّٰى يُؤْمِنَّ ؕ وَ لَاَمَةٌ
مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ وَّ لَوْ اَعْجَبَتْكُمْ ۚ
وَ لَا تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَتّٰى يُؤْمِنُوْا ؕ وَ لَعَبْدٌ
مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ وَّ لَوْ اَعْجَبَكُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ
يَدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۚۖ وَ اللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلَى الْجَنَّةِ
وَ الْمَغْفِرَةِ بِاِذْنِهٖ ۚ وَ يُبَيِّنُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ
ع ۲۷ ۵ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۲۱﴾

اور مشرک عورتوں سے نکاح نہ کرو یہاں تک کہ وہ ایمان لائیں اور یقیناً
ایک مومن لونڈی ایک مشرک (بی بی) سے بہتر ہے گو وہ تمھیں اچھی لگتی ہو
اور مشرکوں کو (عورتیں) نکاح میں نہ دو یہاں تک کہ وہ ایمان لائیں اور یقیناً
ایک مومن غلام مشرک (آزاد) سے بہتر ہے گو وہ تمھیں اچھا لگے۔ یہ آگ
کی طرف بلاتے ہیں اور اللہ اپنے حکم سے جنت اور بخشش کی طرف بلاتا
ہے اور وہ اپنی باتیں لوگوں کے لیے کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ
وہ نصیحت حاصل کریں۔

وَ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ ؕ قُلْ هُوَ اَذًى ۙ
فَاعْتَزِلُوا النِّسَآءَ فِي الْمَحِيْضِ ۙ وَ لَا تَقْرَبُوْهُنَّ
حَتّٰى يَطْهُرْنَ ۚ فَاِذَا تَطَهَّرْنَ فَاْتُوْهُنَّ مِنْ
حَيْثُ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ
وَ يُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ﴿۲۲۲﴾

اور تجھ سے حیض کے متعلق پوچھتے ہیں، کہہ یہ ضرر (کی بات) ہے۔
پس حیض میں عورتوں سے الگ ہو اور ان کے نزدیک نہ جاؤ، یہاں تک
کہ وہ صاف ہو جائیں پھر جب غسل کر لیں تو ان کے پاس جاؤ، جس طرح
تمھیں اللہ نے حکم دیا ہے۔ اللہ (اپنی طرف) رجوع کرنے والوں سے
محبت رکھتا ہے اور وہ پاکیزگی اختیار کرنیوالوں سے محبت رکھتا ہے۔

نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ ۪ فَاْتُوْا حَرْثَكُمْ اَنّٰى
شِئْتُمْ ۫ وَ قَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ
وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ مُّلٰقُوْهُ ؕ وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۲۳﴾

تمھاری عورتیں تمھارے لیے کھیتی ہیں پس جب چاہو اپنی کھیتی میں جاؤ
اور اپنے لیے (کچھ) آگے بھیجو اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو، اور
جان لو کہ تم اس سے ملنے والے ہو اور مومنوں کو خوش خبری دو۔

وَ لَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّاَيْمَانِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْا
وَ تَتَّقُوْا وَ تُصْلِحُوْا بَيْنَ النَّاسِ ؕ وَ اللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۲۴﴾

اور اللہ کو اپنی قسموں کی آڑ نہ بناؤ کہ نیک سلوک اور تقویٰ اور
لوگوں کے درمیان اصلاح نہ کرو اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ
يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوْبُكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۲۲۵﴾

اللہ تمھاری بلا ارادہ قسموں پر تمھیں نہیں پکڑتا، لیکن وہ اس پر تمھیں پکڑتا ہے جو تمھارے دلوں نے کمایا ہے اور اللہ بخشنے والا بردبار ہے۔

لِلَّذِيْنَ يُؤْلُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ
اَشْهُرٍ ۚ فَاِنْ فَآءُوْ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۲۶﴾

ان لوگوں کے لیے جو اپنی عورتوں کے حق نہ دینے کی قسم کھا لیتے ہیں چار ماہ کا انتظار ہے پھر اگر وہ رجوع کریں تو اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔

وَاِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَاِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۲۷﴾

اور اگر طلاق کا پختہ ارادہ کریں تو اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔

وَالْمُطَلَّقٰتُ يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ قُرُوْٓءٍ ؕ
وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ اَنْ يَّكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِيْٓ
اَرْحَامِهِنَّ اِنْ كُنَّ يُؤْمِنَّ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ
وَبُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِيْ ذٰلِكَ اِنْ اَرَادُوْٓا
اِصْلَاحًا ؕ وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِيْ عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۪
وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۲۸﴾ ع ۲۸ ۱۲

اور طلاق دی ہوئی عورتیں اپنے آپ کو تین حیض تک انتظار میں رکھیں اور ان کے لیے جائز نہیں کہ اسے چھپائیں جو اللہ نے اُن کے رحموں میں پیدا کیا ہے اگر وہ اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتی ہیں اور اس (اثناء) میں اُن کے خاوند اُن کو واپس لینے کے زیادہ حقدار ہیں اگر وہ اصلاح چاہیں اور ان کے لیے پسندیدہ طور پر (حقوق) ہیں جیسے ان پر (حقوق) ہیں اور مردوں کو ان پر ایک فضیلت ہے اور اللہ غالب حکمت والا ہے۔

اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ ۪ فَاِمْسَاكٌ ۢ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ تَسْرِيْحٌ ۢ
بِاِحْسَانٍ ؕ وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَاْخُذُوْا مِمَّآ
اٰتَيْتُمُوْهُنَّ شَيْئًا اِلَّآ اَنْ يَّخَافَآ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ
اللّٰهِ ؕ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ۙ فَلَا
جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيْمَا افْتَدَتْ بِهٖ ؕ تِلْكَ
حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوْهَا ۚ وَمَنْ يَّتَعَدَّ
حُدُوْدَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۲۹﴾

(یہ) طلاق دو دفعہ ہے پھر پسندیدہ طور سے رکھنا یا احسن سلوک کے ساتھ رخصت کرنا ہے اور تمھارے لیے جائز نہیں کہ تم اس (مال) سے کچھ لو جو تم نے انھیں دیا ہے سوائے اس کے کہ دونوں کو ڈر ہو کہ اللہ کی حدوں کو قائم نہیں رکھ سکیں گے پس اگر تمھیں یہ ڈر ہو کہ وہ دونوں اللہ کی حدوں کو قائم نہیں رکھ سکیں گے تو پھر ان پر اس میں کچھ گناہ نہیں جو عورت فدیہ میں دیدے یہ اللہ کی حدیں ہیں۔ پس ان سے آگے نہ بڑھو۔ اور جو اللہ کی حدوں سے آگے بڑھتے ہیں وہی ظالم ہیں۔

فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنْۢ بَعْدُ حَتّٰى
تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهٗ ؕ فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ
عَلَيْهِمَآ اَنْ يَّتَرَاجَعَآ اِنْ ظَنَّآ اَنْ يُّقِيْمَا
حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ يُبَيِّنُهَا

پھر اگر وہ اسے (تیسری بار) طلاق دے تو وہ عورت اس کے بعد اس کے لیے حلال نہیں یہاں تک کہ وہ کسی دوسرے خاوند سے نکاح کرے پھر اگر وہ اسے طلاق دیدے تو ان دونوں پر کچھ گناہ نہیں اگر وہ ایک دوسرے کی طرف رجوع کریں اگر ان کو یقین ہو کہ اللہ کی حدوں کو قائم رکھیں گے اور یہ اللہ کی حدیں ہیں

لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۰﴾
وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ
فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ سَرِّحُوْهُنَّ
بِمَعْرُوْفٍ ۠ وَلَا تُمْسِكُوْهُنَّ ضِرَارًا لِّتَعْتَدُوْا ۚ
وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ وَلَا
تَتَّخِذُوْٓا اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا ۫ وَّاذْكُرُوْا نِعْمَتَ
اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمَآ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ
وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا
ع ۲۹ ۱۴ اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۲۳۱﴾
وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ
فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ يَّنْكِحْنَ اَزْوَاجَهُنَّ
اِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ ذٰلِكَ يُوْعَظُ
بِهٖ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ
الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِكُمْ اَزْكٰى لَكُمْ وَاَطْهَرُ ؕ
وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۲﴾
وَالْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ
كَامِلَيْنِ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ ؕ
وَعَلَى الْمَوْلُوْدِ لَهٗ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ
بِالْمَعْرُوْفِ ؕ لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ اِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَا
تُضَآرَّ وَالِدَةٌۢ بِوَلَدِهَا وَلَا مَوْلُوْدٌ لَّهٗ
بِوَلَدِهٖ ۗ وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذٰلِكَ ۚ فَاِنْ
اَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ

وہ انھیں ان لوگوں کے لیے کھول کر بیان کرتا ہے جو علم رکھتے ہیں۔
اور جب تم عورتوں کو طلاق دو پھر وہ اپنی میعاد کو پہنچنے لگیں تو یا
انھیں اچھی طرح سے رکھو یا حُسن سلوک کے ساتھ رخصت کر دو اور
اُن کو دُکھ دینے کے لیے نہ روک رکھو تاکہ تم زیادتی کرو۔
اور جو ایسا کرتا ہے وہ اپنی جان پر ظلم کرتا ہے۔ اور اللہ کی
باتوں سے ہنسی نہ کرو اور اللہ کی نعمت کو جو تم پر ہے، یاد
کرو اور اس کو بھی جو تم پر کتاب اور حکمت اتاری جس کے ساتھ
تمھیں نصیحت کرتا ہے اور اللہ کا تقوٰے اختیار کرو اور جان لو
کہ اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔
اور جب تم عورتوں کو طلاق دو پھر وہ اپنی میعاد کو پہنچ جائیں، تو
انھیں اس بات سے (مت روکو کہ وہ اپنے خاوندوں سے نکاح
کرلیں جب آپس میں پسندیدہ طور پر راضی ہوں۔ اس کے ساتھ تم میں
سے اس شخص کو نصیحت کی جاتی ہے جو اللہ اور آخرت کے
دن پر ایمان رکھتا ہے یہ تمھارے لیے بہت پاکیزہ اور بہت صفائی
(کی بات) ہے اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔
اور مائیں اپنی اولاد کو پورے دو سال دُودھ پلائیں، اس
کے لیے جو دودھ پلانے کے زمانہ کو پورا کرانا چاہتا ہے
اور جس کا بچہ ہے اس پر اچھے طور پر ان کا کھانا اور ان کا
کپڑا ہے۔ کسی شخص پر بوجھ نہیں ڈالا جاتا مگر جہاں تک اس کی طاقت
ہے نہ ماں کو اپنے بچے کی وجہ سے تکلیف دی جائے اور نہ باپ کو
اپنے بچے کی وجہ سے اور وارث پر بھی ایسی ہی (ذمہ داری) ہے۔
پھر اگر وہ دونوں آپس کی رضامندی اور مشورے سے دودھ چھڑانا

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ۗ وَإِنْ أَرَدتُّمْ أَن تَسْتَرْضِعُوٓا
أَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِذَا سَلَّمْتُم مَّآ
ءَاتَيْتُم بِالْمَعْرُوفِ ۗ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوٓا
أَنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿٢٣٣﴾

چاہیں تو اُن پر کوئی گناہ نہیں ، اور اگر تم چاہتے ہو کہ اپنی اولاد کے لیے (اور) دودھ پلانے والی رکھ لو تو تم پر کوئی گناہ نہیں بشرطیکہ جو تم نے دینا تھا عمدگی سے پورا دے دو اور اللہ کا تقوےٰ کرو اور جان لو کہ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے دیکھتا ہے۔

وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا
يَتَرَبَّصْنَ بِأَنفُسِهِنَّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا ۖ
فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا
فَعَلْنَ فِىٓ أَنفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۗ وَاللَّهُ بِمَا
تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿٢٣٤﴾

اور تم میں سے جو مر جائیں اور وہ عورتیں چھوڑ جائیں، وہ اپنے آپ کو چار مہینے اور دس دن انتظار میں رکھیں پھر جب وہ اپنی میعاد کو پہنچ جائیں تو اس کا تم پر کوئی گناہ نہیں جو وہ اپنے حق میں پسندیدہ طریق پر کریں - اور جو تم کرتے ہو اللہ تعالیٰ اس سے خبردار ہے۔

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَّضْتُم بِهِۦ مِنْ
خِطْبَةِ النِّسَآءِ أَوْ أَكْنَنتُمْ فِىٓ أَنفُسِكُمْ ۚ عَلِمَ
اللَّهُ أَنَّكُمْ سَتَذْكُرُونَهُنَّ وَلَٰكِن لَّا تُوَاعِدُوهُنَّ
سِرًّا إِلَّآ أَن تَقُولُوا قَوْلًا مَّعْرُوفًا ۚ وَلَا تَعْزِمُوا
عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتَّىٰ يَبْلُغَ الْكِتَٰبُ أَجَلَهُۥ ۚ وَ
اعْلَمُوٓا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِىٓ أَنفُسِكُمْ
فَاحْذَرُوهُ ۚ وَاعْلَمُوٓا أَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ حَلِيمٌ ﴿٢٣٥﴾ ع ۱۴

اور اس کے لیے تم پر کوئی گناہ نہیں جو تم اشارۃً (بیوہ) عورتوں کو پیغامِ نکاح دو یا اپنے دلوں میں چھپائے رکھو اللہ جانتا ہے کہ تم ان کا خیال رکھو گے ، لیکن ان سے خفیہ وعدہ مت کرو ہاں پسندیدہ بات بیشک کہو - اور نکاح کی گرہ کو پختہ مت کرو یہاں تک کہ مقرر کیا ہوا وقت اپنی انتہا کو پہنچ جائے اور جان لو کہ اللہ اسے جانتا ہے جو تمہارے دلوں میں ہے پس اس سے خبردار رہو اور جان لو کہ اللہ بخشنے والا بردبار ہے۔

لَّا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِن طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ مَا لَمْ
تَمَسُّوهُنَّ أَوْ تَفْرِضُوا لَهُنَّ فَرِيضَةً ۚ وَمَتِّعُوهُنَّ
عَلَى الْمُوسِعِ قَدَرُهُۥ وَعَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهُۥ مَتَٰعًۢا
بِالْمَعْرُوفِ ۖ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِينَ ﴿٢٣٦﴾

تم پر کوئی گناہ نہیں اگر تم عورتوں کو طلاق دیدو جب کہ تم نے ابھی ان کو چھوا نہ ہو، یا مہر مقرر نہ کیا ہو - اور ان کو کچھ سامان دو فراخی والا اپنی قدر کے موافق اور تنگدست اپنی قدر کے مطابق اچھے طریق پر نفع پہنچانا ہے یہ نیکی کرنے والوں پر ایک حق ہے۔

وَإِن طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِن قَبْلِ أَن تَمَسُّوهُنَّ
وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيضَةً فَنِصْفُ مَا

اور اگر تم اُن کو طلاق دے دو اس سے پہلے کہ تم نے اُن کو چھوا ہو ، اور تم ان کے لیے مہر مقرر کر چکے ہو تو اُس کا

فَرَضْتُمْ اِلَّآ اَنْ يَّعْفُوْنَ اَوْ يَعْفُوَا الَّذِىْ
بِيَدِهٖ عُقْدَةُ النِّكَاحِ ؕ وَ اَنْ تَعْفُوْٓا
اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ؕ وَلَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ
بَيْنَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲۳۷﴾

آدھا دے دو جو مقرر کیا ہو، مگر یہ کہ وہ معاف کر دیں یا وہ
شخص جس کے ہاتھ میں نکاح کی گرہ ہے (اپنا حق) معاف
کر دے اور یہ کہ تم (مرد) معاف کرو تقوے سے بہت نزدیک
ہے اور آپس میں نیک سلوک کرنا نہ بھلاؤ جو تم کرتے ہو اللہ اسے دیکھتا ہے۔

حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَ الصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى ق
وَ قُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ﴿۲۳۸﴾

تم اپنی نمازوں اور درمیانی نماز کی محافظت کرو اور اللہ کے فرمانبردار
بن کر کھڑے ہو جاؤ۔

فَاِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا اَوْ رُكْبَانًا ۚ فَاِذَآ
اَمِنْتُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَمَا عَلَّمَكُمْ مَّا لَمْ
تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۹﴾

پھر اگر تم کو ڈر ہو تو پیدل یا سوار (جس طرح ہو نماز پڑھ لو) پھر
جب امن میں ہو جاؤ تو اللہ کو یاد کرو جس طرح اس نے تمھیں سکھایا
جو تم نہیں جانتے تھے۔

وَ الَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَ يَذَرُوْنَ
اَزْوَاجًا ۖۚ وَّصِيَّةً لِّاَزْوَاجِهِمْ مَّتَاعًا اِلَى
الْحَوْلِ غَيْرَ اِخْرَاجٍ ۚ فَاِنْ خَرَجْنَ فَلَا
جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِىْ مَا فَعَلْنَ فِىْٓ اَنْفُسِهِنَّ
مِنْ مَّعْرُوْفٍ ؕ وَ اللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۴۰﴾

اور تم میں سے جو مرجائیں اور وہ عورتیں چھوڑ جائیں، اپنی عورتوں
کے لیے وصیّت کر جائیں کہ ایک سال تک گھر سے نکالے
بغیر خرچ دیا جائے۔ پھر اگر وہ خود چلی جائیں تو تم پر اس
کا کوئی گناہ نہیں جو انھوں نے بھلائی سے اپنے حق میں کیا ہے
اور اللہ غالب حکمت والا ہے۔

وَ لِلْمُطَلَّقٰتِ مَتَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ حَقًّا
عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ﴿۲۴۱﴾

اور طلاق دی ہوئی عورتوں کو پسندیدہ طور پر فائدہ پہنچانا چاہیے۔
یہ متقیوں پر ایک حق ہے۔

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ
ع ۳۱ ۷ ۱۵ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۲۴۲﴾ ع

اسی طرح اللہ اپنی باتیں تمھارے لیے کھول کر بیان کرتا ہے
تاکہ تم سمجھو۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ
وَ هُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ ۠ فَقَالَ لَهُمُ
اللّٰهُ مُوْتُوْا ۫ ثُمَّ اَحْيَاهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ
فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ

کیا تو نے ان کے حال پر غور نہیں کیا جو موت کے ڈر سے
اپنے گھروں سے نکل پڑے اور وہ ہزاروں تھے۔ پس اللہ نے
ان کو فرمایا کہ تم مرجاؤ، پھر ان کو زندہ کیا یقیناً اللہ لوگوں پر
بڑے فضل کرنے والا ہے، لیکن اکثر لوگ شکر نہیں

النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٢٤٣﴾
وَ قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ
سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٤٤﴾
مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا
فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗٓ اَضْعَافًا كَثِيْرَةً ۭ وَ اللّٰهُ
يَقْبِضُ وَ يَبْصُۜطُ ۠ وَ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٢٤٥﴾
اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مِنْۢ
بَعْدِ مُوْسٰى ۘ اِذْ قَالُوْا لِنَبِيٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا وقف لازم
مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ قَالَ هَلْ
عَسَيْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ اَلَّا
تُقَاتِلُوْا ۭ قَالُوْا وَ مَا لَنَآ اَلَّا نُقَاتِلَ فِيْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ قَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَ
اَبْنَآىِٕنَا ۭ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا
اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ۭ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿٢٤٦﴾
وَ قَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ
طَالُوْتَ مَلِكًا ۭ قَالُوْٓا اَنّٰى يَكُوْنُ لَهُ الْمُلْكُ
عَلَيْنَا وَ نَحْنُ اَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَ لَمْ
يُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ ۭ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ
اصْطَفٰىهُ عَلَيْكُمْ وَ زَادَهٗ بَسْطَةً فِي الْعِلْمِ
وَ الْجِسْمِ ۭ وَ اللّٰهُ يُؤْتِيْ مُلْكَهٗ مَنْ يَّشَآءُ ۭ
وَ اللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٤٧﴾
وَ قَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖٓ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ
التَّابُوْتُ فِيْهِ سَكِيْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ بَقِيَّةٌ

کرتے۔
اور اللہ کی راہ میں جنگ کرو اور جان لو کہ اللہ سننے والا
جاننے والا ہے۔
کون ہے جو اللہ کے لیے اچھا مال الگ کرے تو وہ اسے اس
کے لیے کئی گنا بڑھاتا ہے اور اللہ گھٹاتا اور بڑھاتا ہے اور
اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔
کیا تو نے موسیٰ کے بعد بنی اسرائیل کے سرداروں (کے حال) پر
غور نہیں کیا جب انھوں نے اپنے ایک نبی سے کہا کہ ہمارے لیے
ایک بادشاہ مقرر کر دو، تاکہ ہم اللہ کی راہ میں لڑیں۔ اس نے کہا
کہ تم سے کچھ بعید نہیں کہ اگر جنگ کرنا تم پر ضروری ٹھہرایا گیا تو
جنگ نہ کرو، انھوں نے کہا کہ ہمارا کیا عذر ہے کہ ہم اللہ کی
راہ میں جنگ نہ کریں حالانکہ ہم اپنے گھروں سے اور اپنے بیٹوں سے
جدا کیے گئے ہیں پھر جب ان کے لیے لڑائی کرنا ضروری ٹھیرایا گیا ان
میں سے تھوڑوں کے سوائے (باقی) پھر گئے اور اللہ ظالموں کو جانتا ہے۔
اور ان کے نبی نے انھیں کہا کہ اللہ نے تمھارے لیے طالوت کو
بادشاہ مقرر کیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ اسے ہم پر بادشاہی کس طرح
مل سکتی ہے اور ہم اس کی نسبت بادشاہی کے زیادہ حق دار ہیں،
اور اسے مال کی فراخی نہیں دی گئی۔ (نبی نے) کہا اللہ نے اُسے تم پر
برگزیدہ کیا ہے اور علم اور جسم میں اس کو بہت بڑھایا ہے اور اللہ
جسے چاہتا ہے اپنا ملک دیتا ہے اور اللہ فراخی والا
جاننے والا ہے۔
اور اُن کے نبی نے انھیں کہا کہ اس کی بادشاہی کا نشان یہ
ہے کہ تمھارے پاس تابوت آئے جس میں تمھارے رب کی طرف سے

مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوْسٰى وَ اٰلُ هٰرُوْنَ تَحْمِلُهُ
الْمَلٰٓىِٕكَةُ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لَّكُمْ اِنْ
كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۲۴۸﴾ ۳۲ ع۲ ۱۶
فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوْتُ بِالْجُنُوْدِ ۙ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ
مُبْتَلِیْكُمْ بِنَهَرٍ ۚ فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَیْسَ
مِنِّیْ ۚ وَ مَنْ لَّمْ یَطْعَمْهُ فَاِنَّهٗ مِنِّیْۤ اِلَّا مَنِ
اغْتَرَفَ غُرْفَةًۢ بِیَدِهٖ ۚ فَشَرِبُوْا مِنْهُ اِلَّا
قَلِیْلًا مِّنْهُمْ ؕ فَلَمَّا جَاوَزَهٗ هُوَ وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا
مَعَهٗ ۙ قَالُوْا لَا طَاقَةَ لَنَا الْیَوْمَ بِجَالُوْتَ وَ
جُنُوْدِهٖ ؕ قَالَ الَّذِیْنَ یَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوا
اللّٰهِ ۙ كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِیْلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً
كَثِیْرَةًۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِیْنَ ﴿۲۴۹﴾
وَ لَمَّا بَرَزُوْا لِجَالُوْتَ وَ جُنُوْدِهٖ قَالُوْا رَبَّنَاۤ
اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا وَّ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَ
انْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ ﴿۲۵۰﴾ ؕ
فَهَزَمُوْهُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۛ وَ قَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ
وَ اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ وَ الْحِكْمَةَ وَ عَلَّمَهٗ مِمَّا
یَشَآءُ ؕ وَ لَوْ لَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ
بِبَعْضٍ ۙ لَّفَسَدَتِ الْاَرْضُ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ
ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْعٰلَمِیْنَ ﴿۲۵۱﴾
تِلْكَ اٰیٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَیْكَ بِالْحَقِّ ؕ
وَ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۲۵۲﴾

سکون اور اس کا بقیہ ہے جو موسیٰ کے سچے تابعداروں اور ہارون
کے سچے تابعداروں نے چھوڑا ہے فرشتے اُسے اُٹھائے ہوں گے یقیناً
اس میں تمھارے لیے نشان ہے اگر تم مومن ہو۔
پھر جب طالوت فوجوں کے ساتھ روانہ ہوا، اس نے کہا کہ اللہ نہر
کے ذریعے تمھارا امتحان کرنے والا ہے پس جو اس میں سے پانی پی لیگا
وہ مجھ سے نہیں ہے اور جو اسے نہ چکھے وہ مجھ سے ہے، مگر وہ جو
اپنے ہاتھ سے ایک چلّو بھر لے، پھر اُن میں سے تھوڑوں کے سوائے
(باقیوں نے) اس سے پیا۔ پس جب وہ اس سے گزر گیا اور وہ جو ایمان
لائے اس کے ساتھ تھے انھوں نے کہا کہ آج ہم میں جالوت اور
اس کی فوجوں کے مقابلے کی طاقت نہیں۔ جنھیں یقین تھا کہ وہ اللہ سے
ملنے والے ہیں وہ بولے بسا اوقات چھوٹا گروہ بڑے گروہ پر اللہ کے
حکم سے غالب آگیا ہے اور اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔
اور جب وہ جالوت اور اس کی فوجوں کے سامنے نکلے، انھوں نے کہا
اے ہمارے رب ہم پر صبر ڈال دے اور ہمارے قدموں
کو مضبوط رکھ اور کافر قوم پر ہمیں مدد دے۔
پس اللہ کے حکم سے انھوں نے اُن کو بھگا دیا اور داؤد
نے جالوت کو قتل کیا اور اللہ نے اسے بادشاہی اور حکمت
دی اور جو کچھ چاہا اُسے سکھایا اور اگر اللہ بعض لوگوں
کو بعض سے دفع نہ کرے تو زمین تباہ ہو جائے، لیکن
اللہ تعالیٰ جہانوں پر فضل کرنے والا ہے۔
یہ اللہ کی باتیں ہیں، جن کو ہم حق کے ساتھ تجھ پر پڑھتے
ہیں اور یقیناً تو مرسلوں میں سے ہے۔